آج

117

2021

ترتیب
اجمل کمال

صدیق عالم
راجیش کمار بودھ
رمنیکا گپتا
ساروا گن
دلیپ کمار
ارسلا لے گون

محمد البساطی
اوم پرکاش والمیکی
کالی چرن پریمی
رام نہوروِل
پودومائے پتن
آر چوڑامنی
این کے جیمی سن

کتاب دار ممبئی
عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی

ترجمے:

ندیم اقبال

فروا شفقت

ذکیہ مشہدی

محمد سلیم الرحمٰن

117

ترتیب: اجمل کمال

Aaj-117

Editor: Ajmal Kamal

A

CITY PRESS BANGALORE

publication

in collaboration with

Aaj ki Kitabain, Karachi

Publisher

Gouri Patwardhan

citypressbangalore@gmail.com

© Gouri Patwardhan, Ajmal Kamal 2021

All rights reserved. No part of this book may be reproduced or transmitted in any form or by any

.means whatsoever without express written permission from the publisher

All views/opinions/perspectives expressed in the published text represent those of the respective

.author(s) and do not necessarily reflect the publishers’ policy

First City Press Bangalore edition: 2021

ترتیب

بھوک 5

(ناول)

انگریزی سے ترجمہ: ندیم اقبال
صدیق عالم 189

چھ کہانیاں
کوڑادان 221

چور دِمسکو 258

سبز آنکھوں والا آدمی 309

بالٹی، بائبل اور باگھڑ بلا 329

طنبورے 363

اوم پرکاش والمیکی 410

شَویاترا
ہندی سے ترجمہ: فرواشفقت 426

اُس کا فیصلہ 434

ہندی سے ترجمہ: فرواشفقت 440

چنور میں پرچم کشائی	533
ایک کلرک کی کہانی	556
باہر برستا پانی	583
وہ جو شہر چھوڑ جاتے ہیں	609
وہ جو ٹھہرتے ہیں اور لڑتے ہیں	625

❄❄

محمد البِساطی

بھوک

(ناول)

انگریزی سے ترجمہ: ندیم اقبال

تعارف

مصر کے معروف فکشن نگار محمد البساطی (Mohammed El Bisatie) دریائے نیل کے ڈیلٹا کے علاقے میں جھیل منزلہ کے قریب واقع گاؤں الجمالیہ میں 1937 میں پیدا ہوے اور 1960 میں قاہرہ یونیورسٹی سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد سول سروس میں شامل ہو گئے۔ ان کی افسانہ نگاری کا آغاز اسی دہائی میں ہوا اور ان کی کہانیاں مصری ادبی جریدوں المساء، الکاتب اور المجلہ میں شائع ہونے لگیں؛ انھیں اس ادبی تحریک میں شامل سمجھا جاتا ہے جو گیلری ٦٨ نامی رسالے اور اس سے وابستہ افراد نے شروع کی تھی اور جس نے مصری ادب میں خاصی گہری تبدیلیاں پیدا کیں۔ محمد البساطی کی کہانیوں کا پہلا مجموعہ الکبار والصغار 1968 میں شائع ہوا، اور اس کے بعد ان کی درجن بھر کتابیں شائع ہوئیں جن میں ناول اور کہانیوں کے مجموعے شامل ہیں۔ ان میں سے چھ کتابوں کے انگریزی ترجمے دستیاب ہیں۔ انھوں نے 2012 میں وفات پائی۔

محمد البساطی کے جس ناول کا اردو ترجمہ یہاں بھوک کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے اس کا اصل عربی عنوان جوع ہے۔ یہ ناول 2007 میں اور عربی فکشن کے اہم ترین انگریزی مترجم

ڈینس جانسن ڈیویز(Denys Johnson-Davies) کے انگریزی ترجمے Hungerمیں اس کے اگلے برس سامنے آیا۔

عربی فکشن خاص طور پر ناول کی ہیئت میں جس طرح کے متنوع اور کامیاب تخلیقی تجربے کیے گئے ہیں، یہ ناول بھی اس کی ایک عمدہ مثال پیش کرتا ہے۔ ناول کے مختلف حصوں کو الگ الگ کرداروں کی زبانی بیان کرنے کی تکنیک نجیب محفوظ، یوسف القعید اور کئی دوسرے ادیبوں نے اپنے اپنے موضوع کی مناسبت سے بڑی خوبی سے استعمال کی ہے۔ محمد البساطی کے زیر نظر ناول کے ابواب کا راوی تو ایک ہی ہے لیکن ہر باب کہانی کے کسی ایک کردار پر فوکس کرتے ہوئے قصے کو آگے بڑھاتا اور اس میں مختلف زاویوں سے معنویت پیدا کرتا ہے۔ جیسا کہ ناول کے عنوان سے ظاہر ہے، اس میں اسی جانی پہچانی انسانی صورت حال کا مطالعہ کیا گیا ہے جس میں دنیاوی وسائل اور نعمتوں پر، جو قدرت نے تمام انسانوں (بلکہ تمام مخلوقات) کے لیے پیدا کی تھیں، لوگوں کے ایک قلیل مگر طاقتور گروہ کا تصرف ہے، اور اس کے لیے انھیں کوئی جسمانی مشقت نہیں کرنی پڑتی۔ ان وسائل کے ایک قلیل حصے کے بدلے کچھ لوگوں کو اپنی خدمت پر مقرر کر کے، وہ یہ ناگزیر جسمانی مشقت ان کے سپرد کر دیتے ہیں۔ یہ خدام مزید کچھ لوگوں کو اپنی مدد کے لیے رکھ کر، اور اپنی دسترس میں آنے والے وسائل کا قلیل تر حصہ انھیں دے کر، مشقت کا یہ بار بانٹ

لیتے ہیں جس سے انسانی رشتوں کی مسحور کن رنگارنگی جنم لیتی ہے۔اس پورے سماجی نظام کو،اور اس کی بالکل نچلی سیڑھی پر وجود رکھنے والے ایک خاندان کے افراد کی زندگیوں پر پڑنے والے اس کے اثرات کو پیش کرنے میں محمد البساطی نے جس باریک بیں قوت مشاہدہ اور جس پر مہارت فکشنی بیانیے کا مظاہرہ کیا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔

یہ ترجمہ عربی کے جدید اور خیال انگیز فکشن کو اردو پڑھنے والوں سے متعارف کرانے کی ندیم اقبال کی کاوش کا تسلسل ہے۔ان کی یہ کاوش جاری ہے اور اس سلسلے کے مزید ترجمے آج کے ذریعے پیش کیے جاتے رہیں گے۔